سبق 4a

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ (:7-6)

سبق نمبر 4 (a&b) کے ختم تک آپ 44 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 15,387 بار آئے ہیں!

مطالعہ کے بعد: دعاء، تبلیغ، احساس، پلان — تصور احساس

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ﴾ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ ۙ 6
2	45	37

ہمیں ہدایت دے		راستے کی	سیدھے
اِهْدِ	نَا	الْ : وہ خاص، the	سیدھا
ہدایت دے	ہمیں	اَلصِّرَاط : وہ خاص راستہ	خط مستقیم : سیدھی لائن

- "سیدھے راستے کی ہدایت دے" یعنی زندگی کے ہر کام میں سیدھا راستہ دکھا دے اور اس پر چلنے کی توفیق دے۔
- مسلمان ہونا ہدایت کا پہلا قدم ہے۔ اب ہم کو نماز پڑھتے وقت، نماز کے بعد، کام کے دوران، گھر میں، آفس میں، کلاس میں، دوستوں سے بات کرتے ہوئے، بازار میں، شیطان کے وسوسوں کے وقت، کسی کی طرف دیکھتے وقت، گویا ہر وقت ہم کو ہدایت کی ضرورت ہے۔ اس لیے ہمیشہ اللہ سے ہدایت مانگتے رہنا چاہیے۔
- ہدایت کہاں ملتی ہے؟ قرآن کو سمجھ کر پڑھنے میں اور اللہ کے رسول ﷺ کی تعلیمات میں۔ اس لیے ہمیں قرآن کو بھی سمجھنا چاہیے اور احادیث کو بھی۔
- ہر نماز میں جو بھی قرآن پڑھا جاتا ہے، وہ اس وقت اور اس دن کے لیے ہدایت کا تحفہ ہے اللہ کی طرف سے! اگر میں اس کو سن کر سمجھنے کی کوشش نہ کروں تو کیا میں ہدایت کا انتظار اور ہدایت کی قدر کرتا ہوں؟ اس لیے قرآن کو سمجھنا ضروری ہے بلکہ ایمرجنسی ہے، اس لیے کہ ہر نماز میں اس کو سمجھنا میری ہدایت کو حاصل کرنے میں ضروری ہے!
- اللہ تعالی ہم کو قرآن، حدیث اور مختلف نشانیوں کے ذریعے ہدایت دیتا رہے گا اگر ہم اپنے ایمان کو تازہ رکھیں۔ کس طرح؟ نماز اور دیگر عبادات کا اہتمام کریں، قرآن، حدیث و سیرت کا مطالعہ کرتے رہیں، اچھے لوگوں کے ساتھ رہیں اور شرک، بدعت اور برے خیالات اور کاموں سے بچنے کی کوشش کرتے رہیں۔
- **عادت نمبر 10**: ہر کام میں اللہ سے ہدایت (صحیح راستہ معلوم کرنا اور اس پر چلنے کی توفیق) طلب کرنا

صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ ۙ
1080		5	216

راستہ	ان لوگوں کا	تو نے انعام کیا	ان پر	
صِرَاط : راستہ پچھلی آیت ہی میں یہ لفظ آیا ہے	قرآن میں +1080 بار	انعام، نعمت	عَلٰی	هِمْ
			پر	ان

- اللہ نے، انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین پر انعام کیا۔ آیئے ان کے راستے کو معلوم کرتے ہیں تاکہ ہم یہ دعا سمجھ کر مانگیں۔
- انبیاء کا راستہ کیا تھا؟ اس وقت ہم صرف محمد ﷺ کی مثال لیتے ہیں۔ آپ نے چار اہم کام کیے:
  - عمل: دل کے اعمال جیسے ایمان، اخلاص، اللہ سے محبت، اسی کا ڈر، اسی پر توکّل یعنی بھروسہ، وغیرہ۔ بقیہ اعمال جیسے نماز، روزہ، زکوۃ، صدقات، لوگوں سے اچھا سلوک، وغیرہ۔

- دعوت: ساری زندگی اسلام کی دعوت دیتے رہے۔
- تزکیہ یعنی پاک کرنا: لوگوں کے عقیدے، اعمال، اخلاق اور معاشرے کو غلط چیزوں سے پاک کیا، اور اچھی چیزوں کو رائج کیا۔ قرآن ان کی مثالوں سے بھرا ہوا ہے۔
- نیکی کا حکم دیا اور برائی سے روکا۔ خاندانوں میں، معاشرے میں، سوسائٹی میں اللہ کے احکام پر عمل کروایا۔

➢ یعنی انعام پانے کے لیے ہمیں ان کاموں کو کرنے کی کوشش کرنی ہوگی: ایمان لانا، عمل کرنا، اس کام کی دعوت دینا، اپنی اور ساتھیوں کی زندگیوں کو غلط چیزوں سے صاف کرنے کی کوشش کرنا، اچھی عادتوں کو بڑھانا، اور جہاں تک ہوسکے نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا۔

➢ **عادت نمبر 11**: ہمیشہ اچھے ماڈل (نمونے، مثالیں) کے طریقہ پر چلنا۔ ان کے بارے میں پڑھنا، ان کو سامنے رکھ کر اپنے عمل کو چیک کرنا، ان کے جیسا عمل کرنے کا پلان بنانا اور اس پر عمل کی کوشش کرنا!

147 1 1687 14

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿7﴾

نہ	غضب کیا گیا	ان پر		اور نہ		جو گمراہ ہوئے
نہیں، اس کے علاوہ	اس لفظ کی ترکیب "مَظْلُوْم" جیسی ہے۔ مَظْلُوْم: جس پر ظلم کیا گیا مَغْضُوْب: جس پر غضب کیا گیا	عَلٰی	هِمْ	وَ	لَا	ضَالّ: گمراہ ہونے والا ضَالّ کی جمع ضَالِّيْن اسی مادّہ کا اردو لفظ: ضلالت
		پر	ان	اور	نہ	

➢ پہلا گروپ - الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ: اللہ ایسے لوگوں پر غصہ ہوا جو جانتے تھے مگر عمل نہیں کرتے تھے۔ سوچیے! اللہ اگر کسی سے ناراض ہو جائے تو اس کا کتنا برا حال ہوگا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اللہ ہم کو ان سے بچائے۔

➢ ہم اکثر کسی ہیرو یا لیڈر کی طرح رہنا چاہتے ہیں اس لئے ان کی طرح بات کرنے، کپڑے پہننے یا چال چلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دیکھ لیجیے کہ کیا وہ لوگ قرآن وحدیث پر چلنے کی کوشش کرتے ہیں؟

➢ دوسرا گروپ - الضَّآلِّيْنَ: جو جانتے ہی نہیں اور صحیح بات جانے بغیر عمل کرتے ہیں۔ پرواہ نہیں کرتے کہ وہ دنیا میں کیوں آئے ہیں؟ اور زندگی کا کیا مقصد ہے؟ صحیح علم حاصل کرنے کی ان کو کوئی فکر نہیں ہوتی اور نہ وہ اس کے لیے وقت نکالتے ہیں۔

➢ کہیں ایسا نہ ہو کہ قرآن ہمارے گھر میں ہو اور ہم بھٹکتے پھریں۔ کیا ہم اس لئے قرآن سے دور ہیں کہ ہمیں عربی زبان نہیں آتی؟ تو اللہ سے دعا کیجیے کہ وہ ہمارے لیے قرآن کو سیکھنا آسان کردے۔ اس کے لیے پلان بنائیے اور وقت نکالیے!

➢ اے اللہ! ہمیں صحیح بات پر عمل کرنے کی توفیق دے اور نہ معلوم ہو تو اس کا علم حاصل کرنے کی توفیق دے۔

➢ **عادت نمبر 12**: برے ماڈل (نمونے، مثالیں) سے دور بھاگنا اور دعا کرنا کہ اللہ ان کی پیروی سے بچائے۔